





”جب زمین پوری طرح ہتھوڑدی جائے گی“ (سورة الزلزلة: 1)

کی تلاوت کر رہے تھے، مجھے نہیں معلوم کہ آپ ﷺ بھول گئے تھے یا آپ ﷺ نے عہد اس کی تلاوت کی تھی۔ (سنن ابوداؤد: 816، سنن بیہقی: 390/2) اسنادہ حسن۔

یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ دو رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنا جائز ہے اور امام ابوداؤد نے اس حدیث پر یہ عنوان

”باب الرجل یعید سورة واحدة فی الرکعتین“

(اس مسئلہ کا بیان کہ انسان دو رکعتوں میں ایک سورت دہرا سکتا ہے) قائم کر کے اس عمل کو سند جواز دی ہے۔

2۔ متعدد رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنے کے جواز کی دلیل آئندہ ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے سنا کہ ایک آدمی

”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“

”آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے“ (سورة الاخلاص: 1)

کی تلاوت کر رہا تھا اور (رات کی نماز میں) اسے بار بار پڑھ رہا تھا۔ پھر جب صبح ہوئی تو شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یہ واقعہ بیان کیا، گویا وہ شخص اسے کم (اجر) محسوس کر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بلاشبہ یہ سورت تنہائی قرآن کے برابر ہے۔ (صحیح بخاری: 5013)۔  
نیز امام بخاری نے صحیح بخاری: کتاب الاذان میں یہ عنوان

”باب الجمع بین السورتین فی رکعة“

ایک رکعت میں دو سورتیں ملا کر پڑھنے کا بیان) قائم کر کے اور اس کے تحت قتادہ کا یہ قول ”کہ جو شخص دو رکعتوں میں ایک سورت کو تقسیم کر کے تلاوت کرے یا ایک سورت کو دو رکعتوں میں مکرر تلاوت کرے تو یہ تمام کتاب اللہ ہی کے حکم میں ہے (لہذا یہ عمل جائز ہے)۔ نقل کر کے اس عمل کے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (3/327) میں اس عمل کو جائز قرار دیا ہے، اور کبھی بچار متعدد رکعتوں میں ایک ہی آیت کی مکرر تلاوت بھی مشروع ہے: جیسا کہ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک ہی آیت کے ساتھ رات بھر قیام کیا حتیٰ کہ صبح ہو گئی، آپ ﷺ مسلسل یہ آیت

”إِنَّ تَعْدِ جُحْمًا يُنْتَمِ عِبَادُكَ وَإِنَّ تَعْفُرُ لَكُمْ فَأَمَّا أَنْتَ الْعَرِيزُ الْمُحْتَمِ“

”اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف فرما دے تو، تو زبردست ہے حکمت وا ہے“ (سورة المائدة: 118)



تلاوت کرتے رہے (سنن النسائی: 1010، سنن ابن ماجہ: 1350) اسنادہ صحیح۔

علامہ البانی نے مشکوٰۃ المصابیح کی تخریج میں اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا جسمرہ بنت دجاجہ کو مقبول کہنا درست نہیں، یہ ثقہ راویہ ہیں کیونکہ حافظ ابن جبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور حافظ عملی نے اس الثقات میں ثقہ قرار دیا ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے ایک سورت کو ایک سے زائد رکعتوں میں پڑھنا، ایک سورت کو دو رکعتوں میں مکرر پڑھنا اور ایک آیت کو متعدد رکعتوں میں مکرر پڑھنا جائز و مباح اور نماز میں تلاوت کی مذکورہ صورتیں اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

وبالله التوفیق

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ